37752 ـ عورت سے مستقل طور پرنکلنے والامادہ روزہ پر اثرانداز نہیں ہوتا

سوال

جب سفیداورشفاف رنگ کا پانی جیسا مادہ نکلے (پھر خشک ہونے کے بعد سفید رنگ اختیار کرجائے) توکیا ہماری نماز اورروزہ صحیح ہے ؟ اورکیا غسل واجب ہوگا ؟
میري آپ سے گزارش ہے کہ مجھے اس کے بارہ میں بتائيں کیونکہ مجھے یہ بہت زیادہ آتا ہے میں دن میں دو یا تین باردھوتی ہوں تا کہ میری نماز اورروزہ صحیح رہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ مادہ عورتوں سے اکثر خارج ہوتا ہے جوکہ طاہر اے نجس نہیں اوراس سے غسل واجب نہیں ۔ بلکہ صرف وضوء ٹوٹتا ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے اس بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

بحث وتلاش کے بعد مجھے یہ ظاہر ہوا ہے کہ عورت سے نکلنے والا یہ مادہ مثانہ سے نہیں بلکہ رحم سے خارج ہوتا ہے جوکہ طاہر ہے ۔۔۔

اس سائل کا طہارت کی مناسبت سے یہی حکم ہے کہ وہ طاہر ہے اس سے کپڑے اور بدن نجس نہیں ہوتا ۔

اوروضوء کی مناسبت سے اس کا حکم یہ ہے کہ اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے لیکن اگر مسلسل آتا ہو تو پھر اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا ، لیکن عورت کو چاہیے کہ وہ نمازکے لیے نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد وضوء کرے اورنیچے کوئي چیز پہن لے ۔

لیکن اگر وہ پانی مسلسل نہیں بلکہ کبھی کبھار آئے اورعادتا نماز کے وقت نہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ نمازاس وقت ادا کرے جب یہ سائل نہ آتا ہو لیکن نماز کے وقت میں ادا کرنی چاہیے ، اوراگر اسے وقت نکلنے کا خدشہ ہو تووہ وضوء کرکے نماز پڑھے اورنیچے کوئي چیزپہن لے ۔

یہ یاد رہے کہ سائل کم ہویا زیادہ اس میں کوئي فرق نہیں کیونکہ یہ سبیلین میں سے ایک یعنی شرمگاہ سے نکل رہا

ہے جس کی بنا پر وضوء ٹوٹ جائے گا ۔ ا ھـ

دیکھیں کتاب : مجموع فتاوی ابن عثیمین (11 / 284) ۔

یعنی وہ نیچے کوئي کپڑا یا روئی وغیرہ رکھ لے تا کہ یہ سائل کم ہوسکے اورکپڑوں کی حفاظت ہوبدن بھی پاک رہے ۔

تواس بنا پر ۔۔۔ اس بہنے والے مادے سے غسل واجب نہیں ہوتا ، اورنہ ہی روزے پر اثرانداز ہوتا ہے لیکن اگرمسلسل بہتا ہوتو اسے ہر نماز کےلیے وقت داخل ہونے کےبعد وضوء کرنا ہوگا ۔

واللہ اعلم .